# سویرا ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان

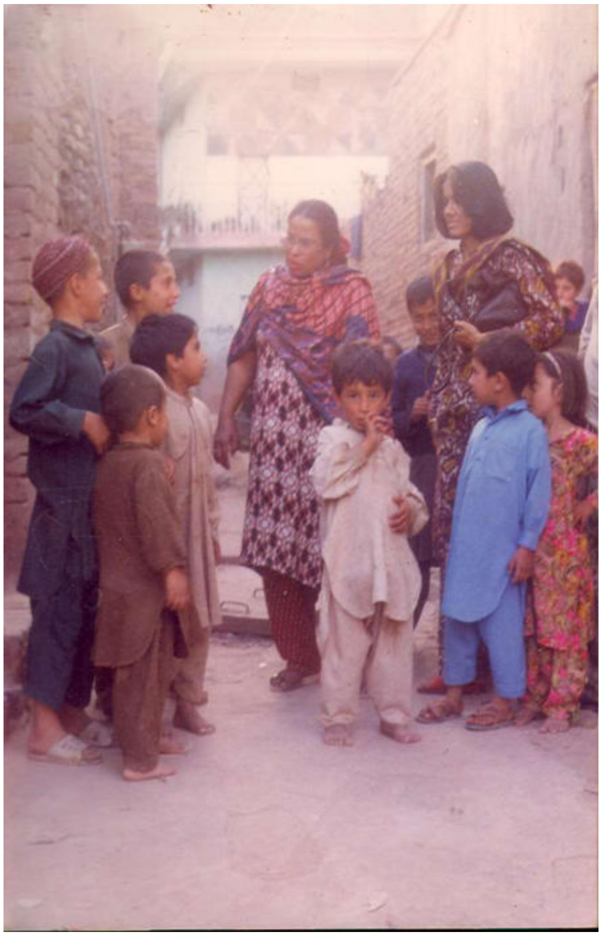

R-296/4 سیکٹر 16-A، کے بی آر، نزد علی جامع مسجد، بفرزون، کراچی

فون: 021-7705339 ، 021-36968807

0345-2104927 / 0345-2104932

ای میل: syedalinaqvi@live.com

## تنظیم کے قیام کا پس منظر

علاقے میں گرتے ہوئے تعلیمی معیار اور سماجی اقدار کے تحفظ اور مقامی کمیونٹی میں انسانی حقوق و سماجی ترقی کے حوالے سے جدوجہد کرنے کیلئے ہم خیال احباب سے مشاورتی اجلاس کیا۔ جس میں سویرا ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نام سے سماجی تنظیم بنانے کا فیصلہ ہوا۔

سویرا ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان کا قیام 1997ء میں عمل میں آیا اپنے قیام سے اب تک کے عرصہ میں سویرا ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان نے مرد اور عورت اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے نمایاں خدمات سرانجام دیں ہیں۔ کراچی اور کراچی سے باہر پاکستان کے مختلف شہروں میں سویرا ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان کے زیر انتظام کئی فلاحی پروجیکٹس میں کام کیا گیا ان پروجیکٹس کی مکمل تفصیلات تو چند صفحات میں تحریر کرنا ممکن نہیں لیکن ذیل میں ان پروجیکٹس کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ سویرا ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان نے 1997ء سے لے اب تک وطن عزیز میں کیا خدمات سرانجام دیں ہیں اس کا اندازہ آپ مندرجہ ذیل سطور کے مطالعہ سے باآسانی لگا سکتے ہیں۔

## تنظیمی ڈھانچہ:

| | |
|---|---|
| سرپرست اعلیٰ | غفار قریشی |
| چیئرمین | سید رضوان حسین رضوی |
| بانی وصدر | تحسین ذاکرہ |
| نائب صدر | گل رعنا |
| نائب صدر | شہادت علی |
| جنرل سیکریٹری | شاہانہ سلطان |
| جوائنٹ سیکریٹری | مسز شگفتہ |
| فنانس سیکریٹری | سید علی نقوی |
| اسٹنٹ فنانس سیکریٹری | طاہرہ رضوان |
| پریس سیکریٹری | علی رضا |

## ممبران مجلس عاملہ:

شازیہ۔ نوربانو۔ ناہید پروین۔ فیضان نقوی‌یس

# سویرا فری میڈیکل کیمپ

تنظیم کے زیر اہتمام مختلف محنت کش غریب آبادی میں ضرورت مند افراد کے علاج وتشخیص کیلئے فری میڈیکل کیمپ لگائے جاتے ہیں۔ جس سے کثیر تعداد میں ضرورت مند مریض مفت ادویات ومعائنہ کرواتے ہیں۔ اس طرح کے کئی فری میڈیکل کیمپ تنظیم نے مختلف علاقوں میں لگوائے ہیں۔ جس میں ماہر ڈاکٹرز شرکت کرتے ہیں۔

## پولیومہم میں کردار

ہماری تنظیم قومی صحت بھلائی کے پروگراموں میں بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔ ملک اور اپنے شہر کراچی سے وبائی امراض خصوصاً پولیو کی بیماری کے خاتمہ کیلئے شعور اجاگر کرنے کیلئے سیمنار منعقد کرائے جاتے ہیں۔ مزید مہم کی کامیابی کے لیے ہمارے کارکن ہر گھر کے دروازے پر جاکر بچوں کو حفاظتی قطرے پلاتے ہیں۔

# سویرا کلینک سری بند ہری پور ہزارہ ڈویژن

2005ء میں ہزارہ ڈویژن میں زلزلہ زدگان کی امداد کیلئے پہاڑی علاقے سری بند میں ایک ویلفیئر کلینک کا قیام عمل میں لایا گیا۔ یہ کلینک دشوار گزار علاقے میں آخر میں واقع ہے۔ اس کی ادویات ہم کراچی و دیگر علاقوں سے مخیر حضرات کی امداد سے مہیا کرتے ہیں۔ مجھے اس علاقے میں جانے کیلئے اونٹ کی سواری کرنا پڑتی ہے۔ کلینک تک پہنچنے کے لے چھ گھنٹے وقت لگتا ہے۔ دور افتادہ علاقہ میں طبی سہولیات فراہم کرنا ایک بڑا چیلنج ہے جو ہم مقامی کمیونٹی کی امداد اور مخیر حضرات کے تعاون سے پورا کر رہے ہیں۔

# پرائمری ہیلتھ کیئر سینٹر گوٹھ اعذ احمد خاں

اعذ احمد خاں گوٹھ گھارو ضلع ٹھٹھہ میں تنظیم کے زیر اہتمام ایک پرائمری ہیلتھ کیئر سینٹر قائم ہے۔ جس میں گوٹھ کے اطراف میں آباد دیگر دیہی آبادی بھی اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ یہ پروجیکٹ سویرا نے TVO کے تعاون سے کیا ہے۔ پروجیکٹ مکمل ہونے کے بعد کمیونٹی اس کو چلا رہی ہے۔

## سویرا ویلفیئر اسکول

محنت کش اور غریب آبادیوں میں فروغ تعلیم کیلئے تنظیم کے زیر اہتمام سویرا ویلفیئر اسکول کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس میں کم فیس پر معیاری تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے دوسرا ذہنی نشو ونما کیلئے غیر نصابی سرگرمیوں کے پروگرام بھی بنائے جاتے ہیں۔ ہمارا ایک اسکول بھکر گوٹھ کراچی میں قائم ہے۔ اسکول کو کامیابی سے چل رہا ہے۔ جس کو اس وقت کمیٹی چلا رہی ہے مزید فعال کرنے کیلئے اسکول کی انتظامیہ کمیٹی بھکر گوٹھ کے مکینوں سے منتخب کی گئی ہے۔ نیز کوئٹہ میں بھی ایک پرائمری اسکول کمیونٹی کی مدد سے چل رہا ہے۔

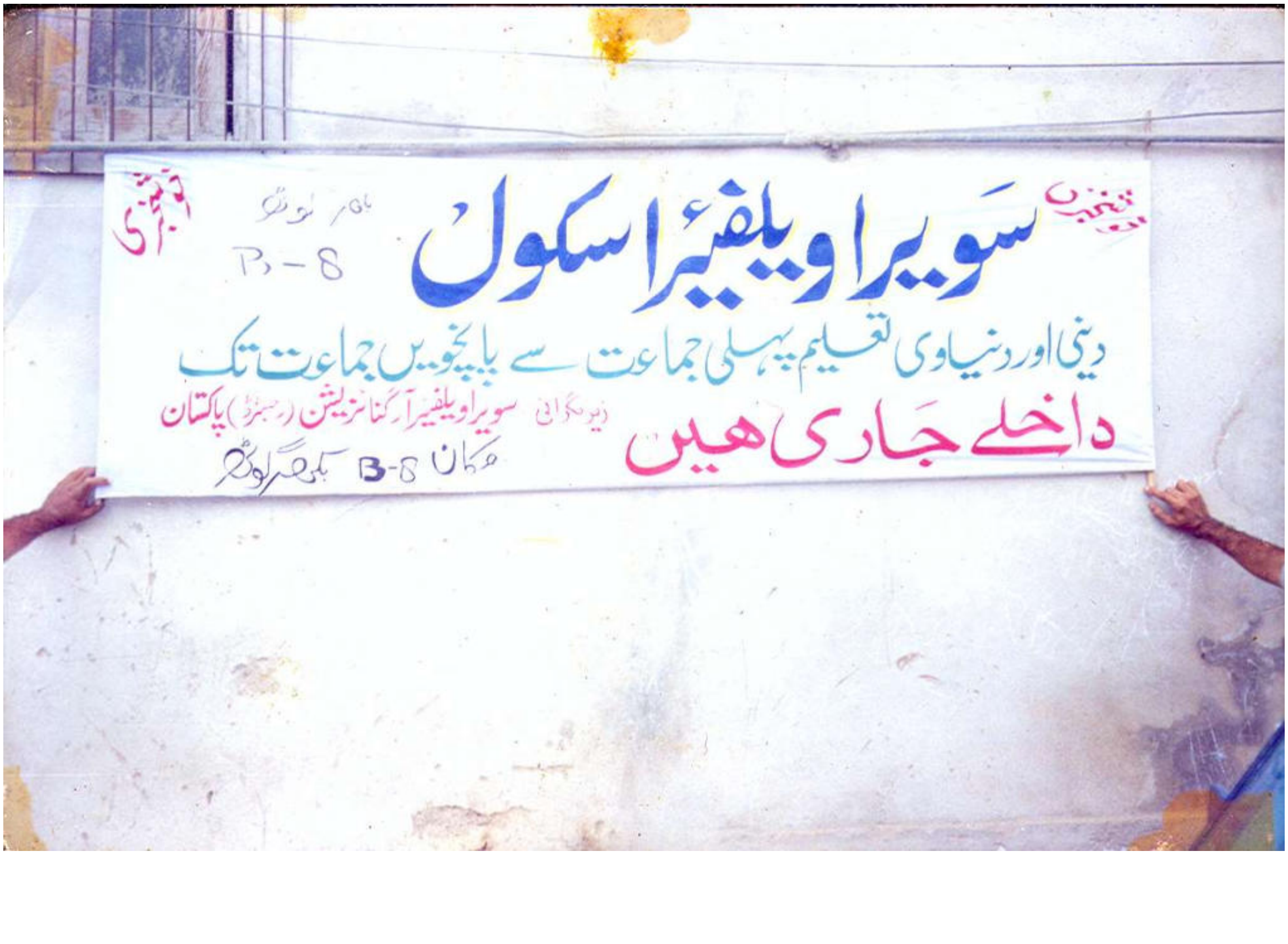

# ووکیشنل ٹریننگ

لاہور کے چار دیہات ۱۔ تیج گڑھ ۲۔ مرزل ماڑی ۳۔ گنج سدھو میں غربت کے خاتمے کا ایک پروگرام بھی سویرا کے زیر اہتمام جاری ہے۔ جہاں انڈسٹریل ہوم کے قیام کی مدد سے اب تک پچاس بے روزگار خواتین کی بے روزگاری کا خاتمہ ممکن ہوسکا ہے۔

## سویرا سلائی کڑھائی سینٹر باغ آزاد کشمیر

ہماری تنظیم نے آزاد کشمیر میں نوجوان بچیوں کو سلائی کڑھائی سکھانے کیلیے سینٹر قائم کیا تھا۔ جو 2004ء میں زلزلہ کی نذر ہو گیا۔ اس کی بحالی کیلیے کاوشیں جاری ہیں۔ نیز اس کے علاوہ کراچی میں بھی بچیوں کو ہم اپنی وساطت سے مختلف اداروں میں ہنر مند بنوانے کیلیے داخلہ دلواتے ہیں۔ جن میں کڑھائی سلائی، بیوٹیشن کمپیوٹر کورسز کروائے جاتے ہیں۔ تا کہ بچیاں ہنر سیکھ کر اپنے خاندان کی آمدنی میں اضافہ کر سکیں۔

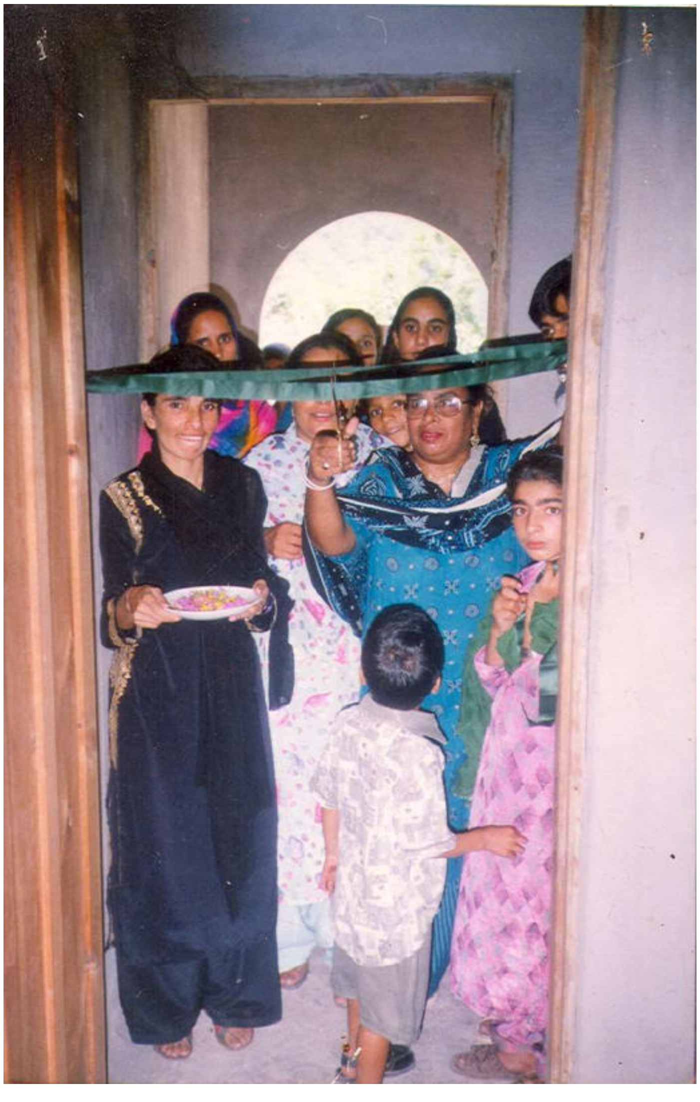

## سماجی تنظیموں سے رابطے

باہمی مشاورت اور پارٹنر تنظیموں کے تجربات سے فائدے اٹھانے کیلئے رابطے بہت ضروری ہیں۔ ہماری کاوش رہتی ہے کہ معاون اداروں سے رابطہ میں رہا جائے اور ان کے فورمز و سیمینارز میں شرکت کرکے آگاہی حاصل کی جائے اور اُنکے کامیاب تجربات سے فائدہ اٹھایا جائے۔

مندرجہ ذیل این جی اوز اور سماجی اداروں سے ہمارے رابطے ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ پائلر | ۲۔ اربن ریسورس سینٹر | ۳۔ عورت فاؤنڈیشن |
| ۴۔ تخلیق فاؤنڈیشن | ۵۔ چرچ ورلڈ سروس | ۶۔ روزن |
| ۷۔ اورنگی پائلٹ پروجیکٹ | | ۸۔ وومن نیٹ ورکنگ |

# جمہوریت اور انسانی حقوق اوپن پبلک فورم

تنظیم نے تخلیق فاؤنڈیشن اور ساؤتھ ایشیاء پارٹنر شپ کے تعاون سے مذکورہ فورم کا انعقاد کیا۔ جس میں خواتین کی نمائندگی کو جمہوری تقاضہ قرار دیتے ہوئے سیاسی جماعتوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ جنرل الیکشن میں خواتین امیدواروں کو بھی ٹکٹ جاری کریں۔ اکثر سیاسی پارٹیاں خاتون امیدوار کو نظر انداز کر دیتی ہیں۔

# عورتوں کے حقوق اکیسویں صدی کی دہلیز پر سیمینار

میں خاتون ہونے کے ناطے سے بخوبی جانتی ہوں کہ ہمارے معاشرے ہر جگہ میں مردوں کو فوقیت دی جاتی ہے۔ نصف آبادی خواتین کی ہے۔ ہماری خدمات کو کم تسلیم کیا جاتا ہے۔ گھر سے لیکر ایوان اقتدار تک ہر جگہ ہمیں مناسب احترام و حق نہیں دیا جاتا خواتین حقوق پر تنظیم اکثر اپنی پارٹنر تنظیموں کے تعاون سیمینار فورمز منعقد کرتی رہتی ہے۔ جس میں عورتوں کے حقوق اور ان کے حصول کی جدوجہد پر مشاورت کی جاتی ہے۔

## مقابلہ نعت خوانی

سویرا ویلفیئر اسکول کے طالب علموں کے درمیان سالانہ مقابلہ نعت خوانی ہوتا ہے جس میں معروف نعت خواں شرکت کرتے ہیں نیز طالب علم نعت خواں بھی حصہ لیتے ہیں۔ بہتر پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم نعت خوانوں کو انعامات بھی دیئے جاتے ہیں۔

## سماجی خدمات کا اعتراف

اِنسانی حقوق اور سماجی کارکنوں کی جدوجہد تسلیم کرکے ان کی حوصلہ افزائی کرنا قابل تحسین امر ہے۔ اسی طرح ہر سال کراچی میں پاکستان پریس کلب کے زیر اہتمام انسانی حقوق و سماجی خدمات میں نمایاں کردار ادا کرنے والے افراد کو تعریفی اسناد اور میڈلز دیئے جاتے ہیں ہمیں فخر ہے کہ انسانی خدمات کے حوالے سے 2009ء میں ایک میڈل ہمیں بھی ملا۔

## ورلڈ سوشل فورم میں شرکت

پاکستان میں 2004ء میں بین الاقوامی ورلڈ سوشل فورم کا انعقاد ہونا ہمارے لئے باعث فخر ہے۔ ہماری تنظیم نے اس میں بھرپور حصہ لیا، نیز اس کی تقاریب میں شرکت کرکے بین الاقوامی برادری سے اظہار یک جہتی کا مظاہرہ کیا اور بعض بین الاقوامی مسائل سمجھنے کا موقع بھی ملا۔ انڈیا میں بھی ہم نے شرکت کی۔

# مختلف مقامات کا سروے

معاون تنظیموں کے تعاون سے پاکستان کے مختلف شہروں میں عوام کی سماجی حالت بہتر بنانے اور غربت کے خاتمہ کیلئے سروے ٹیم میں شمولیت کا موقع ملا۔ اس سلسلے ہزارہ۔ کشمیر، سوات کا وزٹ کیا ہے۔ وہاں کے مسائل جاننے کا موقع ملا۔ جس پر مشاورتی میٹنگز بھی ہوئیں۔

## زلزلہ زدگان کی امداد

2005ء میں آزاد کشمیر اور پاکستان کے بڑے حصے میں زلزلہ آنے کے بعد ہماری تنظیم نے بحالی کے امدادی پروگرام میں بھرپور حصہ لیا۔ امدادی اشیاء جمع کر کے متعلقہ حکام کی وساطت سے متاثرین تک پہنچائیں۔

## CWS تقسیم اسناد تقریب

چرچ ورلڈ سروس کی ٹریننگ میں کامیاب ہونے والے شرکاء کو اسناد تقسیم کرنے کی تقریب میں ہمیں تقسیم اسناد کیلیۓ مدعو کرنا ہمارے لئے فخر کی بات ہے۔ ہم آئندہ بھی سماجی بھلائی کیلیۓ کام کرنے والے افراد کی حوصلہ افزائی جاری رکھیں گے اور ان اداروں سے تعاون جاری رکھیں گے۔

## 1999ء میں کمشنر کراچی سے ملاقات

تنظیم نے کراچی شہر اور کمیونٹی کے مسائل کے حل کے لیے کمشنر کراچی شفیق پراچہ سے ایک ملاقات میں اپنی تجاویز دیں۔ تعلیم، صحت اور ٹریفک کے مسائل پر مذاکرات کیے گئے۔ کمشنر صاحب سے ہماری گفتگو تو بڑی سنجیدگی اور غور سے سنی گئی مگر عمل کسی بھی تجویز پر نہ کیا اور نہ ہی ان معاملات میں کوئی بہتری آئی۔

## استقبالیہ تقریب ورلڈ ہیومن رائٹس کمیشن

معاشرے میں انسانی اقدار کے حوالے سے بہتری کے لیے کام کرنے والے افراد قابل احترام ہیں۔ انسانی حقوق و خدمات کے حوالے سے ہم نے ورلڈ ہیومن رائٹس کمیشن کے چیئرمین محمد شاہد امین کو استقبالیہ دیا اور ان کی تنظیمی خدمات کے اعتراف میں شیلڈ بھی دی گئی۔

## اولڈ ہاؤس کا قیام

تنظیم کے زیر اہتمام اولڈ ہاؤس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس میں لاوارث اور بے سہارا ضعیف العمر خواتین کو رہائش اور کھانے کی سہولت دی جاتی ہے۔ فی الحال تین خواتین ہمارے اولڈ ہاؤس میں موجود ہیں۔ جن میں ایک نابینا خاتون بھی ہے۔ ہم انہیں رہائش، طبی اور خوراک کی سہولیات مہیا کرر ہے ہیں۔ نیز ہمارا ادارہ معذوروں کی بحالی کیلئے کام کر دیا ہے۔ فی الحال اولڈ ہاؤس میرے گھر کے گراؤنڈ فلور پر قائم ہے۔ جگہ کی کمی بڑا مسئلہ ہے۔ ہماری کاوش ہے کہ ہمیں اولڈ ہاؤس کیلئے بڑی جگہ مل جائے جہاں پر ہم وسیع اولڈ ہاؤس بنا کر ضعیف العمر خواتین کی امداد کر سکیں۔

# سیلاب زدگان ریلیف پروگرام

پاکستان کا ایک بڑا حصہ 2010ء میں سیلاب کی نذر ہو گیا اور کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ مکان زمین بوس ہو گئے گھریلو قیمتی سامان سیلاب میں بہہ گیا۔ محنت کش عوام کی ایک بڑی تعداد بے گھر و بے روزگار ہو گئی۔ جس کی بحالی کیلئے تمام قوم نے اپنے اپنے حصہ کا کردار ادا کیا۔ اس ضمن میں ہم نے متاثرین کی بحالی کیلئے امدادی اشیاء کراچی میں قائم مختلف کیمپوں میں تقسیم کی اور فلیڈ ریلیف کیمپوں میں میڈیکل کیمپ بھی لگوائے۔ نیز فیلڈ کے دوران لاڑکانہ کی ایک فیملی جو دس افراد پر مشتمل تھی ہمارے اولڈ ہاؤس میں ڈیڑھ ماہ تک رہائش پذیر رہی جس کی روزمرہ کی تمام ضروریات ہماری تنظیم برداشت کیں۔

## علاقہ سے منشیات کا خاتمہ

تنظیم نے علاقہ میں منشیات فروشی واستعمال روکنے کے لیے عوامی مشاورت سے عملی اقدامات کیے۔ کئی ہیرونچیوں کو پکڑ کر اس کو مونچھیں یا بال کٹوادیئے جس پر منشیات فروش گروہ نے دھمکیاں بھی دیں۔ مگر میں نے افہام وتفہیم سے مسئلہ حل کرکے علاقے کو منشیات کی لعنت سے پاک کردیا۔ اب منشیات فروش ونشئی طبقہ ہمارے علاقہ میں یہ مکروہ کام نہیں کرتے۔

## مستقبل کے منصوبے

۱۔کمیونٹی ڈیویلپمنٹ

۲۔انسانی حقوق

۳۔امن وتعلیم

۴۔غریب افراد کے لئے فنڈ اکھٹے کرکے ان کو۔۔چھوٹے کاروباری مواقع فراہم کرنا

۵۔علاقے کے اسکولوں کی معیار تعلیم بہتر کرنے کے لیے کوشش کرنا

۶۔لوگوں کو تعلیم وصحت ماحولیات اور قوانین کے حقوق کے حوالے سے آگہی دینا

۷۔صحت کے مسائل حل کرنے کے لیے ڈسپنسری کا قیام عمل میں لانا